



DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ

راولپنڈی

ایڈیٹر رضویہ بی بی نقوی اسلامی آباد

بانی سید علی ہاشمی

سورجیہ بی بی نقوی

وقت

لاہور گزٹنگ ایڈیٹر راولپنڈی / اسلام آباد نکلان اور کورنگ بیکنگ وقت شائع ہوتا ہے

جلد	66	برآمدہ نمبر	11	تاریخ	14/02/2020	نمبر	26	تاریخ	14/02/2020	صفحہ	10	شمارہ	139
فون	372-555576	فیکس	372-223241	ایس ایم ایس	223241	ایس ایم ایس	44	ایس ایم ایس	44	ایس ایم ایس	44	ایس ایم ایس	44

قوم کے سردار

سے تاپا۔ پھر نیشنل برادری کی قلمی سرگرمیوں کے بارے میں انہیں کہتے رہے۔ گھنڈ بھر کی ہیننگ ہوئی۔ چائے کافی، پنکچر اور فزٹ ایک سے قوامیج کی۔ پھر ٹوٹو سچن شروع ہوا سردار صاحب کی مصروفیات بھی بے پناہ ہیں لیکن جب تک ہم نے خود اجازت نہیں لی، قلمیگی کی آنکھ کا یہ تارا اندر کے ارکان کی ساتھ ہی جھکا کر ہاتھوں میں لٹا رہا، ہنستا مسکاتا رہا، اپنی چیت کا ایسا احساس کر دیا وہ دماغ سرشار ہو گئے۔ جناب یہ ہم ساہج نعل ماہی میں ساہج اے تھے۔ گھڑے کا تھی مال تھو کے طور پر چلنے کیا۔ پنجاب بکری کلچر سے سردار صاحب کی قصوں والا لہجہ اور دہوہ لہجہ ایک نئی نئی قضاہات تقریب میں بدل گئی۔ سردار عمیر ایلاس خان نئی مہیبت کی پہچری کیلئے اور سیز پاکستانوں کو ملک میں سرمایہ کاری پر آمادہ کرتے رہتے ہیں۔ وہ پنجاب انویسٹمنٹ بورڈ کے ممبر ہیں۔ ان کی قابل تہذیب پر فاضل دلت بھی ہو رہی ہے۔ تاریکین وطن کی جانب سے ملک کے امور سرمایہ کاری میں خاطر خواہ اضافہ ہو چکا ہے۔ ان کے پھولنے بھائی اب بکیر کے پلیٹ فارم سے انتہائی بنیادی کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ ہیں بھائی صرف اپنی نعل برادری ہی نہیں پوری پاکستانی اور شہری قوم کا نفلر ہیں۔ یہ واقعی قوم کے سردار ہیں۔ ان کا کردار بے دماغ ہے۔ یہ مہیبت کا پیچہ چلانے میں ضرب کاری سے مشغف ہیں۔ قلمیگی کی آنکھ کا تارا ہونے کے تصور اقبال پر پورا اترتے ہیں۔

پیغام رسائی کے ذرائع کو برقی رفتار بنانے پر توجہ مرکوز رہی۔ حکومت پنجاب کے معاون خصوصی سردار عمیر ایلاس خان کے پھولنے بھائی سردار یاسر خان امریکی پتھرنٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ وہ بات کرنے کا ذمگ جانتے ہیں۔ بڑے سائیکلک طرچے سے خطاب کو اپنی طرف توجہ کے رکھتے ہیں۔ اچھے سائج بھی ہیں۔ پنکچر اور بڑائی نہیں۔ طبیعت میں ادب آداب کا رنگ غالب رہتا ہے۔ کسی بھی بکیر کے کم عمر ترین صدر ہیں۔ وہ کسی مادے کے نتیجے میں اس منصب تک نہیں پہنچے بلکہ وہ بکیر کے معاملات کو بھر کرنے کے ارادے سے انجین لاسے ہیں۔ ان کے ذہن میں 22 برادری اور ملک کی معاشی صورتحال کو سٹوارنے کا باقاعدہ رول میپ ہے۔ ان کے ویژن سے متاثر ہو کر حکومت کی اقتصادی نیج سردار صاحب کی وزیر اعظم سے ملاقات بھی کر دیا بھی ہے۔ یہ نوجوان صدر آج کا نہیں آنے والے پچاس سال کی ضرورت بات کے بارے میں ضویہ سازی کرنا چاہتے ہیں۔ پاکستان کی کے ساتھ دفتر آتے اور کاموں کو درپن سائیکل کامل نکالتے ہیں۔ ان تمام باتوں سے بہت کرداروں بھائیوں کی ایک ٹولہ صورت بات ہے کہ وہ اپنی قوم اور قلمیگی کو بڑا احترام دیتے ہیں۔ آج میرے اپنے خاندان کے لوگ بھی مہاکاہ دیتے آئے ہیں۔ میں بہت خوش ہوں سردار یاسر صاحب نے بکیر کے دماغ کو نفلر



فکر فردا

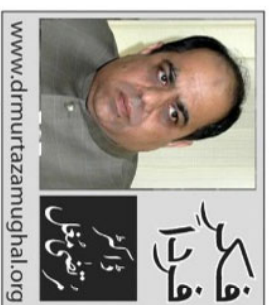
ڈاکٹر مرتضیٰ مغل

dr.murtazamughal@yahoo.com

اقبال نے کہا تھا، وہی جاس ہے قلمیگی کی آنکھ کا تارا چاہ جس کا ہے بے دماغ ضرب ہے کاری میں جب مکی بار سردار یاسر ایلاس خان سے متاثر میرے ذہن میں اقبال کے اس شعر نے سربراہت کی تھی۔ سردار یاسر سے قلمیگی ملاقات بکیر آف کامرس ایڈوانسٹری کے ایڈ آفس میں ہوئی۔ اس خوبصورت اور خوب سیرت نوجوان نے نعل دماغ کا پتھک استقبال کیا۔ سردار صاحب کو بکیر کا انجین جینے پر پہلیم سے مہاں ضیم بکیر بے ہم ساہج کی سربراہی میں ممتاز نعل قضیات پر مشغف ایک لٹاکوہ دماغ مہاکاہ دیتے آیا تھا۔ اسلام آباد سے بکیر دماغ اور ضمیم نعل بھی موجود تھے۔ سردار یاسر مکی روم میں دماغ کے ارکان سے ہادی ہادی گئے۔ نعل متعارف حاصل کیا اور بکیریت در یافت کی۔ پھر انہوں نے اپنی اقلتی ہم کے معاملے سے دلچسپ باتیں تائیں۔ بکیر کے انجین میں سردار صاحب نے سب سے زیادہ دوت لیے۔ انہوں نے اپنی لیکن روانگی طریقوں سے بہت کچھ بے طرز پر ترقیب دی۔ دماغوں تک پیغام پہنچانے کیلئے آئی ٹی کا زبردست استعمال کیا۔ کاموں کو کھانے کھلا کر اپنا حدود بنانے کی بجائے سردار یاسر نے اپنا پیغام موثر بنانے اور

قوم کے سردار

سادگی کرنا چاہتے ہیں۔ باقاعدگی کے ساتھ لائے گئے۔ گھڑے کا ہشتی ماڈل تھم کے طور پر دہڑاتے اور سڑکوں کو دوپیش مسائل کا حل پیش کیا۔ پنجاب بیکری کھلرف سے سردار صاحب کی تصویر والا لٹرائڈ اور دیدہ زیب ایک بھی تھا۔ ملاقات تقریب میں بدل گئی۔ سردار قوم اور قلعے کو براہ احترام دیتے ہیں۔ "آج تصویر ایساں خان مکی مصیبت کی بہتری کیلئے میرے اپنے خاندان کے لوگ مجھے مبارکباد اور سبز پاکستانوں کو ملک میں سرمایہ کاری پر دیتے آئے ہیں، بہت خوش ہوں" سردار آزاد کرتے رہتے ہیں۔ وہ پنجاب اونیورسٹی رہتا ہے۔ کسی بھی جمیئر کے کم عمر ترین صدر یا سردار صاحب نے جمیئر کے زعماء کو فخر سے بوڑھے جمیئر میں بھی نہیں دیکھا ہے۔ تارکین وطن کی تک نہیں بچتے بلکہ وہ جمیئر کے معاملات کو بہتر بارے میں باتیں کرتے رہے۔ گھنڈ بھر کی جانب سے ملک کے اندر سرمایہ کاری میں خاطر کرنے کے ارادے سے انگلینڈ لڑے میٹنگ ہوئی۔ چائے کافی، بگڑ اور فروٹ خواہ امانڈ ہو چکا ہے۔ ان کے چھٹے بھائی ہیں۔ ان کے ذہن میں تاج برادری اور ملک کی ایک سے توجیح کی پھر فوٹو سیشن شروع اب جمیئر کے پلیٹ فارم سے انتہائی بنیادی کام معاشی صورتحال کو سنوارنے کا باقاعدہ روڈ ہوا۔ سردار صاحب کی مصروفیات بھی بے پناہ کر رہے ہیں۔ یہ دونوں بھائی صرف اپنی عقل ہی سے ان کے دشمنوں سے متاثر ہو کر ہیں لیکن جب تک ہم نے خواہنا جازت نہیں برادری ہی نہیں پوری پاکستانی اور کشمیری قوم کا فخر و عزائم سے ملاقات بھی کرنا چکی ہے۔ یہ ہی جگہ جاتا رہا تصویریں بنانا رہا ہوا۔ پاکستانی تاریخ سے مصیبت کا پتہ چلانے میں ضرب فوجانہ صدارت آج کا نہیں آنے والے بچوں نے جو ان پائیت کا ایسا احساس کر لیا وہ تاریخ و سوشل سائنس کی ضروریات کے بارے میں مضمون ہو گئے۔ جناب نوبہ ساجد مصلح الائنس ساتھ ہونے کے تصور اقبال پر پورا اترتے ہیں۔



ڈاکٹر
آسیم راز
مصلح مصلح
www.drmurtazamughal.org

اقوال نے کہا تھا، وہی جو ان ہے قلعے کی آگ کھکا تا شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری میں جب کھلی بار سردار ایساں خان سے ملاقات میرے ذہن میں اقبال کے اس شعر نے سربراہت کی تھی۔ سردار ایساں سے تفصیلی ملاقات جمیئر آف کانسرس اینڈ انڈسٹری کے ہیڈ آفس میں ہوئی۔ اس خوبصورت اور خوب سیرت فوجانہ مصلح نڈکا پر تپاک استقبال کیا۔ سردار صاحب کو جمیئر کا انگلینڈ جیتنے پر جہلم سے جناب ایساں مضمون شہرہ منہم ساجد مصلح کی سربراہی میں ممتاز مصلح شخصیات پر مشتمل ایک نمائندہ وفد مبارکباد دینے آیا تھا۔ اسلام آباد سے جناب بیگ راج اور حسین عرفانی مصلح بھی موجود تھے۔ سردار ایساں کھلی روم میں وفد کے ارکان سے باری باری گلے ملے، تعارف حاصل کیا اور تیرہتہ دریافت کی۔ پھر انہوں نے اپنی انتہائی ہم کے حوالے سے دلچسپ معاون مضمونیں پختہ سردار تنویر ایساں خان کے چھوٹے بھائی سردار ایساں خان امریکی بیوروکریسی باتیں بتائیں۔ جمیئر کے انگلینڈ میں سردار

قوم کے سردار

بتایا۔ پھر مغل برادری کی فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں باتیں کرتے رہے۔ گھنٹہ بھر کی میٹنگ ہوئی۔ چائے، کافی، ونگز اور فرٹ کیک سے تواضع کی۔ پھر فوٹو سیشن شروع ہوا۔ سردار صاحب کی مصروفیات بھی بے پناہ ہیں لیکن جب تک ہم نے خود اجازت نہیں لی، قبیلے کی آنکھ کا یہ تارا وفد کے ارکان کیساتھ ہی جھگڑاتا رہا، تصویریں بنواتا رہا، ہنستا مسکراتا رہا۔ اپنائیت کا ایسا احساس کہ دل و دماغ سرشار ہو گئے۔ جناب ندیم ساجد مغل مالائیں ساتھ لائے تھے۔ گھوڑے کا قیمتی ماڈل تحفہ کے طور پر پیش کیا۔ پنجاب بیکری کی طرف سے سردار صاحب کی تصویر والا لڈیز اور دیدہ زیب کیک بھی تھا۔ ملاقات تقریب میں بدل گئی۔ سردار تنویر الیاس خان ملکی معیشت کی بہتری کیلئے اودریز پاکستانیوں کو ملک میں سرمایہ کاری پر آمادہ کرتے رہتے ہیں۔ وہ پنجاب انومنٹ بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں۔ ان کی قابل تجاویز پر پیش رفت بھی ہو رہی ہے۔ تارکین وطن کی جانب سے ملک کے اندر سرمایہ کاری میں خاطر خواہ اضافہ ہو چکا ہے۔ ان کے چھوٹے بھائی اب جیمبر کے پلیٹ فارم سے انتہائی بنیادی کام کر رہے ہیں۔ یہ دونوں بھائی صرف اپنی مغل برادری ہی نہیں پوری پاکستانی اور کشمیری قوم کا فخر ہیں، یہ واقعی قوم کے سردار ہیں۔ ان کا کردار بے داغ ہے، یہ معیشت کا پھیر چلانے میں ضرب کاری سے متصف ہیں۔ قبیلے کی آنکھ کا تارا ہونے کے تصور اقبال پر پورا اترتے ہیں۔

بات کرنے کا ڈھنگ جانتے ہیں۔ بڑے سائنٹفک طریقے سے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کئے رکھتے ہیں۔ اچھے سماع بھی ہیں۔ نکبر اور بڑائی نہیں، طبعیت میں ادب آداب کا رنگ غالب رہتا ہے۔ کسی بھی جیمبر کے کم عمر ترین صدر ہیں۔ وہ کسی حادثے کے نتیجے میں اس منصب تک نہیں پہنچے بلکہ وہ جیمبر کے معاملات کو بہتر کرنے کے ارادے سے الیکشن لڑے



فکر فردا
 ڈاکٹر
 مرتضیٰ مغل

www.drmmurtazamughal.org

ہیں۔ ان کے ذہن میں تاجر برادری اور ملک کی معاشی صورتحال کو سنوارنے کا باقاعدہ روڈ میپ ہے۔ ان کے ویژن سے متاثر ہو کر حکومت کی اقتصادی ٹیم سردار صاحب کی وزیراعظم سے ملاقات بھی کروا چکی ہے۔ یہ نوجوان صدر آج کا نہیں آنے والے پچاس سال کی ضروریات کے بارے میں مضبوطی سے سوچ رہے ہیں۔ باقاعدگی کے ساتھ دفتر آتے اور تاجروں کو درپیش مسائل کا حل نکالتے ہیں۔ ان تمام باتوں سے ہٹ کر دونوں بھائیوں کی ایک خوبصورت بات یہ کہ وہ اپنی قوم اور قبیلے کو بڑا احترام دیتے ہیں۔ ”آج میرے اپنے خاندان کے لوگ مجھے مبارکباد دینے آئے ہیں، میں بہت خوش ہوں“ سردار یاسر صاحب نے جیمبر کے زما کو فخر سے

اقبال نے کہا تھا، وہی جوان ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری میں جب پہلی بار سردار یاسر الیاس خان سے ملا تو میرے ذہن میں اقبال کے اس شعر نے سرسراہٹ کی تھی۔ سردار یاسر سے تفصیلی ملاقات جیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ہیڈ آفس میں ہوئی۔ اس خوبصورت اور خوب سیرت نوجوان نے مغل وفد کا پر تپاک استقبال کیا۔ سردار صاحب کو جیمبر کا الیکشن جیتنے پر جہلم سے جناب میاں نعیم بشیر، جناب ندیم ساجد کی سربراہی میں ممتاز مغل شخصیات پر مشتمل ایک نمائندہ وفد مبارکباد دینے آیا تھا۔ اسلام آباد سے جناب بیگ راج اور حسین عرفانی مغل بھی موجود تھے۔ سردار یاسر کمیٹی روم میں وفد کے ارکان سے باری باری گلے ملے، تعارف حاصل کیا اور خیریت دریافت کی۔ پھر انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے حوالے سے دلچسپ باتیں بتائیں۔ جیمبر کے الیکشن میں سردار صاحب نے سب سے زیادہ ووٹ لیے۔ انہوں نے اپنی کمپن روایتی طریقوں سے ہٹ کر جدید طرز پر ترتیب دی۔ ووٹوں تک پیغام پہنچانے کیلئے آئی ٹی کا زبردست استعمال کیا۔ تاجروں کو کھانے کھلا کر اپنا ہمدرد بنانے کی بجائے سردار یاسر نے اپنا پیغام موثر بنانے اور پیغام رسانی کے ذرائع کو برق رفتار بنانے پر توجہ مرکوز رکھی۔ حکومت پنجاب کے معاون خصوصی محترم سردار تنویر الیاس خان کے چھوٹے بھائی سردار یاسر خان امریکی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ وہ

جینا

ایڈیٹر انچیف
محسن جمیل بیک

جلد 19 | 16 مارچ 1442ھ | 2 دسمبر 2020ء | 17 ستمبر 2077ء | 8 بجت 20 بجے | شمارہ 009

قوم کے سردار

فر سے تیار۔ بلکہ محل برادری کی غلامی سرگرمیوں کے بارے میں باتیں کرتے رہے۔ گھنٹہ بھر کی میٹنگ ہوئی۔ چائے کافی، پیاز اور فروٹ ایک سے قریب کی۔ بلکہ فوٹو سیشن شروع ہوا سردار صاحب کی مسودہ نیا بھی بے پناہ ہیں لیکن جب تک ہم نے خود اہانت نہیں لی، قہقہے کی آنکھ کا یہ تاراوند کے ارکان کیا تو ہی جھگڑا تارہا تو سر میں خازن رہا، ہنستا مسکراتا رہا۔ پانچیت کا ایسا احساس کہ دل و دماغ سرشار ہو گئے۔ جناب مدیم صاحب محل ملائیں ساتھ لائے تھے۔ گھوڑے کا چھتی ہائل تختہ کے طور پر پیش کیا۔ جناب بیکری کلر ف سے سردار صاحب کی تصویر والا لٹریچر اور پورے وزیر ایک بھی تھا۔ ملاقات تقریب میں بدل گئی۔ سردار نور الیاس خان محلی معیشت کی بہتری کیلئے اور ریزر پاکستان کو ملک میں سرمایہ کاری پر آمادہ کرتے رہتے ہیں۔ وہ جناب انوشنت پورڈ کے تیز میں بھی ہیں۔ ان کی قابل تہا پڑ پر پیش رفت بھی ہو رہی ہے۔ جاگن وٹن کی جانب سے ملک کے اندر سرمایہ کاری میں خاطر خواہ اضافہ ہو چکا ہے۔ ان کے چھوٹے بھائی اب مجیور کے پلینٹ فارم سے انتہائی بنیادی کام کر رہے ہیں۔ یہ دونوں بھائی صرف اپنی محل برادری ہی نہیں پوری پاکستانی اور شیعری قوم کا فخر ہیں، یہ واقعی قوم کے سردار ہیں۔ ان کا کردار بے دماغ ہے، یہ معیشت کا پیہ چلانے میں ضرب کاری سے متصف ہیں۔ قہقہے کی آنکھ کا تارا ہونے کے تصور اقبال پر پورا اترتے ہیں۔

ہیں۔ بڑے سائنک طریقے سے طالب کو اپنی طرف حوجہ کے رکھتے ہیں۔ اعلیٰ سائنس بھی ہیں۔ ٹیکر اور بڑائی نہیں، شہیت میں اب آداب کا رنگ غالب رہتا ہے۔ کسی بھی مجیور کے کم ترین صدر ہیں۔ وہ کسی مادے کے نتیجے میں اس منصب تک نہیں پہنچے بلکہ وہ مجیور کے معاملات کو بہتر کرنے کے ارادے سے انجمن لڑے ہیں۔ ان کے ذہن میں تاریخ برادری اور ملک کی معاشی صورتحال کو سنوارنے کا باقاعدہ رویہ ہے۔ ان کے ویژن سے حائر ہو کر حکومت کی اقتصادی پلم سردار صاحب کی دذہا علم سے ملاقات بھی کروا چکی ہے۔ یہ فوجیوں کا صدر آج کا نہیں آنے والے



فکر فردا
ڈاکٹر
مورتازا بیگم

www.drmurtazamughal.org

بچاس سال کی ضروریات کے بارے میں منصوبہ سازی کرنا چاہتے ہیں۔ باقاعدگی کے ساتھ دفتر آتے اور کاموں کو درپیش مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں۔ ان تمام باتوں سے بہت کردہوں بھائیوں کی ایک خواہش ہے کہ وہ اپنی قوم اور قہقہے کو بڑا احترام دیتے ہیں۔ "آج میرے اپنے خاندان کے لوگ مجھے مبارکباد دینے آئے ہیں، میں بہت خوش ہوں سردار پاسر صاحب نے مجیور کے ذہن کو

اقبال نے کہا تھا، وہی جوں ہے قہقہے کی آنکھ کا تارا شباب جس کا ہے بے دماغ ضرب ہے کاری میں جب ہوگی سردار پاسر الیاس خان سے ملتا تو میرے ذہن میں اقبال کے اس شعر نے سربراہت کی تھی۔ سردار پاسر سے تفصیلی ملاقات مجیور آف کامرس اینڈ انٹرنی کے ہیڈ آفس میں ہوئی۔ اس خواہش اور خوب سیرت فوجیوں نے محل وفد کا ہر تھاک استقبال کیا۔ سردار صاحب کو مجیور کا انجمن نیچے پر بلگم سے جناب میاں فیم بیٹر، جناب مدیم صاحب کی سربراہی میں ممتاز محل شخصیات پر مشتمل ایک نمائندہ وفد مبارکباد دینے آیا تھا۔ اسلام آباد سے جناب بیک راج اور حسین عرفانی محل بھی موجود تھے۔ سردار پاسر کئی روم میں وفد کے ارکان سے باری باری گلے ملے، تعارف حاصل کیا اور شہیت دریافت کی۔ بلکہ انہوں نے اپنی انتہائی ہم کے حوالے سے دلچسپ باتیں بتائیں۔ مجیور کے انجمن میں سردار صاحب نے سب سے زیادہ وقت لےے۔ انہوں نے اپنی کھن برادری طریقوں سے بہت کر جدید طرز پر تہیب دی۔ وہاں تک پیغام بچھانے کیلئے آئی ٹی کا زبردست استعمال کیا۔ تاروں کو کھانے کھلا کر اپنا حدود جاننے کی بجائے سردار پاسر نے اپنا بیٹا موٹر جاننے اور پیغام رسانی کے ذرائع کو برقی رفتار بنانے پر توجہ مرکوز رکھی۔ حکومت پنجاب کے معاون خصوصی محترم سردار نور الیاس خان کے چھوٹے بھائی سردار پاسر خان امریکی بے پردہی سے فارغ تحصیل ہیں۔ وہ بات کرنے کا اہنگ جانتے